

12701 - كفار سے مشابہت اختیار كیے بغیر سارے بال برابر كاٹنے جائز ہیں

سوال

مسلمانوں كے لیے سر كے بال كاٹنے كا حكم كیا ہے، آیا بال كاٹنے كی كوئی حد ہے كہ سر كی ہر جانب سے اتنی ہی لمبائی میں بال كاٹنے جائیں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

بال برابر كاٹنا حتی كہ وہ كندھوں یا كانوں تك پہنچ جائیں اس میں كوئی حرج نہیں، لیكن شرط یہ ہے كہ اگر كفار سے مشابہت میں محفوظ رہیں، وگرنہ مشابہت حرام ہے، چاہے وہ كسی اصلا مباح كام میں ہی كیوں نہ ہو.

لیكن سر كے كچھ بال كاٹنا، اور كچھ نہ كاٹنا، یہ جائز نہیں، اور یہی وہ قزع ہے جس سے نبی كریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے، جیسا كہ صحیح بخاری وغیرہ میں حدیث موجود ہے.

اور یہ حكم مرد اور عورت كے لیے عام ہے، جب كفار سے مشابہت نہ ہو، اور اسی طرح مردوں كی عورتوں، اور عورتوں كی مردوں كے ساتھ مشابہت نہ ہوتی ہو تو پھر برابر بال كاٹنے میں كوئی حرج نہیں، اس لیے عورت كو اپنے بال كاٹ كر مردوں كی طرح نہیں كرنے چاہییں.